ABOUT THE INSTITUTE

Commencing in 2003, Lords Institute of Engineering and Technology (LIET) has charted an impressive Journey of over two decades, metamorphosing in to a leading Muslim Minority Institution in Telangana Today. Affiliated with Osmania University and has been Accredited by NAAC – UGC with ‘A’ Grade and various programs are Accredited by the NBA – AICTE. The Institution has been UGC Autonomous since 2021-2022. We are also ranked the best Muslim Minority Institution under the ATAL Rankings of Institutions on Innovation Achievements (ARIIA), 2021, Govt. of India. And Ranked in 101-150 band in NIRF Innovation Rankings 2023 released by Ministry of Education, Govt. of India. From Humble beginning of 180 students, LORDS has today evolved to 4000+strong student community pursuing various programs such as B.E., M.E., & MBA.

ABOUT THE DEPARTMENT

The Department of Mechanical Engineering at Lords Institute of Engineering and Technology, established in 2006, focuses on research, innovation, and modern technologies. Accredited by NBA, it promotes quality education through its Centre of Excellence in Additive Manufacturing, Industry Collaborations, Patents, and FDPs on emerging research methodologies and analytical tools for sustainable development.

VISION OF THE DEPARTMENT

To become center of repute for high standards of quality mechanical engineering education, research and entrepreneurial skills.

MISSION OF THE DEPARTMENT

- Provide an integrated education that blends fundamental knowledge, technical skills, and innovation.
- Enrich the experience of curriculum, hands-on learning, team work, management and multi-disciplinary skills.
- Make aware of professional responsibilities, ethics, and global demands, with lifelong learning.
- Design, develop sustainable and cost-effective solutions with research and entrepreneurial focus.

LORDS INSTITUTE OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY

(Autonomous)

AICTE-Vibrant Advocacy for Advancement and Nurturing of Indian Languages

Department of Mechanical Engineering
Organizes

AICTE-VAANI Sponsored 3-Day Workshop

On

“Additive Manufacturing and Future Technologies for Sustainable Development : SDG Perspectives”

From 17-08-2026 to 19-08-2026

PROGRAMME OBJCTIVES

The "Additive Manufacturing and Future Technologies for Sustainable Development: SDG Perspectives" programme is designed to provide participants with comprehensive knowledge and practical exposure to modern manufacturing technologies with a focus on innovation, sustainability, and global development goals. The programme emphasizes the role of Additive Manufacturing in developing efficient, eco-friendly, and socially responsible engineering solutions aligned with the United Nations Sustainable Development Goals (SDGs).

- To provide fundamental and advanced knowledge of Additive Manufacturing, 3D printing processes, materials, and emerging future technologies.
- To develop practical skills in CAD modelling, slicing, prototyping, and operation of additive manufacturing systems for real-world applications.
- To promote innovation, creativity, and entrepreneurship through modern product design and rapid prototyping technologies.
- To create awareness about sustainable manufacturing practices, resource optimization, and the role of Additive Manufacturing in achieving SDG goals.
- To explore industrial and interdisciplinary applications of Additive Manufacturing in sectors such as healthcare, aerospace, automotive, construction, and energy.

KEY DISCUSSION POINTS

- Fundamentals of Additive Manufacturing and 3D Printing Technologies
- Design, Modelling and Hands-on Training in 3D Printing
- Materials, Processes and Industrial Applications of Additive Manufacturing
- Innovation, Industry 4.0 and Future Manufacturing Technologies
- Sustainability, SDG Perspectives and Entrepreneurship Opportunities

CHIEF PATRONS

Mr. CA Basha Mohiuddin, Chairman

Mrs. Rizwana Begum, Secretary

Mr. Syed Touseef Ahmed, Vice Chairman

Mr. CA Syed Tanvir Ahmed, Joint Secretary

PATRON

Dr. Ravi Kishore Singh, Principal

CONVENOR & COORDINATOR

Dr. Syed Azam Pasha Quadri, Vice-Principal,& CoE

CO-CONVENOR

Mr. Ramavath Suman, HoD-MED

CO-COORDINATOR

Mr. Madhukar Samatham, Asst.Prof, MED

CO-COORDINATORS

Dr. Mohd Asif Kattimani, , Asst.Prof, MED

Mr. DH Pachchinavar, Asst.Prof, MED

ADVISORY COMMITTEE

Prof. Rega Rajendra, Dean–CDC & Professor, MED, Osmania University, Hyderabad

Dr. A V S S Kumara Swami Gupta, MED, JNTUH University College of Engineering, Science & Technology, Hyderabad.

Dr. A Aruna Kumari, Professor, MED, JNTUH University College of Engineering, Science & Technology, Hyderabad.

Prof. Boda Hadya, Professor and HoD, MED, Osmania University

Prof. M. Chandra Sekhar Reddy, Professor, MED, Osmania University

HOW TO APPLY

- **Apply at ATAL AICTE Website :**
  https://atalacademy.aicte.gov.in/
- **No Registration Fee**
- **No TA/DA will be provided to the participants**
- **Selection as per AICTE-VAANI guidelines**

Contact for Correspondence
Dr . Mohammed Asif Kattimani, (M) 8431596089

All Communication must be directed to **fdpmech@lords.ac.in**

لارڈز انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی

(خود مختار)

اے آئی سی ٹی ای – بھارتی زبانوں کے فروغ اور سرپرستی کے لیے پُرجوش حمایت

شعبۂ مکینیکل انجینئرنگ کے زیرِ اہتمام

آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن–وانی

کے تعاون سے منعقدہ 3 روزہ

ورکشاپ

پائیدار ترقی کے لیے ایڈیٹو مینوفیکچرنگ اور مستقبل کی ٹیکنالوجیز:

ایس ڈی جی نقطۂ نظر

دورانیہ

مورخہ 17 اگست 2026 سے 19 اگست 2026 تک

ادارے کے بارے میں

لارڈز انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کا آغاز 2003 میں ہوا۔ دو دہائیوں سے زائد کے اس شاندار سفر میں یہ ادارہ آج تلنگانہ کے ممتاز مسلم اقلیتی تعلیمی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ ادارہ جامعہ عثمانیہ سے منسلک ہے اور قومی جائزہ و منظوری کونسل کی جانب سے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے تحت ‘اے’ گریڈ سے منظور شدہ ہے، جبکہ مختلف تعلیمی پروگراموں کو قومی منظوری بورڈ اور آل انڈیا کونسل برائے تکنیکی تعلیم کی منظوری بھی حاصل ہے۔

ادارے کو 2021-2022 سے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے خود مختار حیثیت حاصل ہے۔ مزید برآں، حکومتِ ہند کے ادارہ جاتی اختراعی کامیابیوں کی اٹل درجہ بندی 2021 میں اسے بہترین مسلم اقلیتی ادارے کا اعزاز ملا۔ وزارتِ تعلیم، حکومتِ ہند کی جانب سے جاری کردہ قومی ادارہ جاتی درجہ بندی برائے اختراع 2023 میں بھی ادارے کو 101-150 بینڈ میں مقام دیا گیا۔

180 طلبہ کے مختصر آغاز سے ترقی کرتے ہوئے، لارڈز آج 4000 سے زائد طلبہ پر مشتمل ایک مضبوط تعلیمی برادری بن چکا ہے، جہاں بیچلر آف انجینئرنگ، ماسٹر آف انجینئرنگ اور ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن جیسے مختلف پروگرام پیش کیے جاتے ہیں۔

شعبے کے بارے میں

شعبۂ مکینیکل انجینئرنگ، لارڈز انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کا قیام 2006 میں عمل میں آیا۔ یہ شعبہ تحقیق، اختراع اور جدید ٹیکنالوجیز کے فروغ پر خصوصی توجہ دیتا ہے۔ قومی منظوری بورڈ سے منظور شدہ یہ شعبہ معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے ایڈیٹو مینوفیکچرنگ میں مرکز امتیاز، صنعتی اشتراکات، پیٹنٹس اور فیکلٹی ترقیاتی پروگراموں کے ذریعے ابھرتے ہوئے تحقیق طریقۂ کار اور تجزیاتی آلات پر کام کر رہا ہے، جو پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔

شعبے کا وژن

معیاری مکینیکل انجینئرنگ تعلیم، تحقیق اور کاروباری مہارتوں کے اعلیٰ معیار کے لیے ایک ممتاز مرکز بننا۔

شعبے کا مشن

بنیادی علم، تکنیکی مہارتوں اور اختراع کو یکجا کرتے ہوئے جامع تعلیم فراہم کرنا۔

نصاب، عملی تربیت، ٹیم ورک، انتظامی اور کثیر شعبہ جاتی مہارتوں کے تجربے کو فروغ دینا۔

پیشہ ورانہ ذمہ داریوں، اخلاقیات، عالمی تقاضوں اور مسلسل سیکھنے کے شعور کو اجاگر کرنا۔

تحقیق اور کاروباری نقطۂ نظر کے ساتھ پائیدار اور کم لاگت حل تیار کرنا اور فروغ دینا۔

سرپرستِ اعلیٰ

جناب سی اے باشا محی الدین، چیئرمین

محترمہ رضوانہ بیگم، سیکریٹری

جناب سید توصیف احمد، نائب چیئرمین

جناب سی اے سید تنویر احمد، جوائنٹ سیکریٹری

سرپرست

ڈاکٹر روی کشور سنگھ، پرنسپل

کنوینر و کوآرڈینیٹر

ڈاکٹر سید اعظم پاشا قادری، نائب پرنسپل و سینٹر آف ایکسیلینس

معاون کنوینر

جناب راماوت سمن، سربراہ شعبۂ مکینیکل انجینئرنگ

معاون کوآرڈینیٹر

جناب مادھوکر ساماتم، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ مکینیکل انجینئرنگ

معاون کوآرڈینیٹرز

جناب ڈی ایچ پچیناوار، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ مکینیکل انجینئرنگ

ڈاکٹر محمد آصف کٹمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ مکینیکل انجینئرنگ

مشاورتی کمیٹی

پروفیسر ریگا راجندر، ڈین – سی ڈی سی و پروفیسر، شعبۂ مکینیکل انجینئرنگ، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد

، جے این ٹی یو ایچ (MEDڈاکٹر اے وی ایس ایس کمارا سوامی گپتا، شعبۂ مکینیکل انجینئرنگ (یونیورسٹی کالج آف انجینئرنگ، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، حیدرآباد.

، جے این ٹی یو ایچ یونیورسٹی کالج آف انجینئرنگ، سائنس اینڈ (MEDڈاکٹر اے. ارونا کماری، پروفیسر، شعبۂ مکینیکل انجینئرنگ (ٹیکنالوجی، حیدرآباد.

پروفیسر بودا ہدیا، پروفیسر و سربراہ شعبۂ مکینیکل انجینئرنگ، عثمانیہ یونیورسٹی

پروفیسر ایم چندر شیکھر ریڈی، پروفیسر، شعبۂ مکینیکل انجینئرنگ، عثمانیہ یونیورسٹی

درخواست دینے کا طریقہ

ATAL AICTE Website پر درخواست دیں۔

رجسٹریشن فیس نہیں ہے۔

شرکاء کو کوئی سفری یا یومیہ الاؤنس فراہم نہیں کیا جائے گا۔

انتخاب اے آئی سی ٹی ای-وانی رہنما خطوط کے مطابق۔

خط و کتابت کے لیے رابطہ

ڈاکٹر محمد آصف کٹّمانی، (موبائل) 8431596089

تمام خط و کتابت مندرجہ ذیل پتے/شخص کو بھیجی جائے **fdpmech@lords.ac.in**

پروگرام کے مقاصد

"پائیدار ترقی کے لیے ایڈیٹو مینوفیکچرنگ اور مستقبل کی ٹیکنالوجیز: ایس ڈی جی نقطۂ نظر" پروگرام کو اس انداز میں تیار کیا گیا ہے کہ شرکاء کو جدید مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجیز کے بارے میں جامع معلومات اور عملی تجربہ فراہم کیا جا سکے، جس میں اختراع، پائیداری اور عالمی ترقیاتی اہداف پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ یہ پروگرام اقوامِ متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف کے مطابق مؤثر، ماحول دوست اور سماجی طور پر ذمہ دار انجینئرنگ حل تیار کرنے میں ایڈیٹو مینوفیکچرنگ کے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔

ایڈیٹو مینوفیکچرنگ، تھری ڈی پرنٹنگ کے عمل، مواد اور ابھرتی ہوئی مستقبل کی ٹیکنالوجیز کے بنیادی اور جدید علم کی فراہمی۔

سی اے ڈی ماڈلنگ، سلائسنگ، پروٹو ٹائپنگ اور ایڈیٹو مینوفیکچرنگ نظاموں کے عملی استعمال کے ذریعے حقیقی دنیا کی ایپلی کیشنز کے لیے عملی مہارتوں کو فروغ دینا۔

جدید پروڈکٹ ڈیزائن اور ریپڈ پروٹو ٹائپنگ ٹیکنالوجیز کے ذریعے اختراع، تخلیقی صلاحیت اور کاروباری رجحان کو فروغ دینا۔

پائیدار مینوفیکچرنگ طریقوں، وسائل کے مؤثر استعمال، اور پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول میں ایڈیٹو مینوفیکچرنگ کے کردار کے بارے میں آگہی پیدا کرنا۔

صحت، فضائیہ، آٹوموبائل، تعمیرات اور توانائی جیسے شعبوں میں ایڈیٹو مینوفیکچرنگ کے صنعتی اور بین الشعبہ جاتی استعمالات کا جائزہ لینا۔

اہم نکاتِ گفتگو

ایڈیٹو مینوفیکچرنگ اور تھری ڈی پرنٹنگ ٹیکنالوجیز کے بنیادی اصول

تھری ڈی پرنٹنگ میں ڈیزائن، ماڈلنگ اور عملی تربیت

ایڈیٹو مینوفیکچرنگ کے مواد، عمل اور صنعتی استعمالات

اختراع، انڈسٹری 4.0 اور مستقبل کی مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجیز

پائیداری، ایس ڈی جی نقطۂ نظر اور کاروباری مواقع